کیا سوائن فلو (Swine Flu) کی وجہ سے
حج و عمرہ مؤخر کیا جا سکتا ہے

شیخ علامہ صالح بن فوزان الفوزان (حفظہ اللہ)

مترجم

طارق علی بروہی

انتباہ

© حقوق محفوظ اصلی اہل سنت ڈاٹ کام ۲۰۰۹

www.AsliAhleSunnet.com

اہم نوٹ

کتاب ھذا ایک آن لائن کتاب ہے جو ویب سائٹ اصلی اہل سنت ڈاٹ کام کے لئے شائع کی گئی ہے۔اس کتاب کو خصوصی طور پر انٹر نیٹ پر رکھنے کے لئے مرتب کیا گیا تاکہ اس کی باآسانی نشر واشاعت ہو سکے۔فی الوقت ہمارے علم کے مطابق اس سے پہلے یہ ترجمہ و ترتیب اس کی اصل عربی/انگریزی سے کہیں اور موجود نہیں۔چونکہ اس کتاب کو مفت آن لائن تقسیم کے لئے جاری کیا جارہا ہے لہذا اس کی ذاتی یا تبلیغی مقاصد کے لئے پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذریعہ سے محض اس کے مندرجات نشر کرنے کی اجازت مرحمت کی جاتی ہے لیکن اسے منافع کمانے کے لئے چھاپنے (پبلش) کرنے کی اجازت نہیں الا یہ کہ اصل پبلیشرز سے پیشگی اجازت طلب کی جائے اور اس کی اجازت دے دی جائے۔

سوال: ابا بکر اللہ، سائل دریافت کرتا ہے کیا سوائن فلو کی وجہ سے کوئی شخص ایسے عمل کو ترک کر سکتا ہے جس کی اسے عادت ہو جیسے کسی کو ہر سال رمضان میں عمرہ کرنے کی عادت ہو؟

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں اگر ایسا متعدی مرض ہو جس کے بارے میں آپ کو خدشہ ہو کہ کہیں وہ آپ کو نہ لگ جائے۔ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایسے شہر میں جانے سے منع فرمایا ہے جہاں کوئی وبائی بیماری پھوٹی ہو اور اگر کوئی پہلے سے وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلے یعنی جس شہر میں ہے وہاں اگر کوئی وبائی بیماری پھوٹ پڑے تو وہاں سے نہ نکلے، کہ کہیں وہ متعدی بیماری اور زیادہ علاقوں میں منتشر نہ ہو جائے۔ اسی طرح ایسے شہر یا ملک میں نہ جانا جہاں مرض ہو اسباب کے اختیار کرنے میں داخل ہے اور یہ احتیاطی تدبیر و بچاؤ اختیار کرنا ہے۔ لہذا اس میں کوئی حرج نہیں اگر یہ بات ثابت ہو کہ وہ مرض اس شہر میں ہے جہاں حج و عمرہ کیا جاتا ہے یعنی مکہ مکرمہ میں اور ساتھ ہی یہ بات متحقق ہے کہ وہ وبائی اور متعدی مرض ہے تو آپ سفر نہ کیجئے۔ عمرہ و حج کو کسی دوسرے وقت تک کے لئے مؤخر کر دیجئے۔ اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ تو بچاؤ اور احتیاطی تدبیر اختیار کرنے کی قبیل میں سے ہے۔

(شرح الشیخ لکتاب الإیمان بتاریخ : ۱۸-۸-۱۴۳۰ھ)